الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **Ghulam Abbas**	Serial No : **21085**	MODE: **Regular**
Address : **sUKKUR**	Date : **12/5/2013**	
Subject : **AQAID**	Contact No:	
Writer :	Email :	

Kya Syed Jahannam me ja sakta he Kya ouliaallah Allah gair shari Kam ker sakta he?

کیا سید جہنم میں جاسکتا ہے؟ کیا اولیاء اللہ غیر شرعی کام کرسکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سید اگر کوئی گناہ کا ارتکاب کرے اور بغیر توبہ کے دنیا سے چلا جائے یا سادات میں سے کوئی کافر ہو جائے تو ضابطہ تو یہ ہے کہ اس کو اپنے گناہ کی سزا بھگتنی ہوگی،

جبکہ اولیاء سے بھی گناہ ہو سکتا ہے، وہ انبیاء کی طرح معصوم نہیں ہوتے، البتہ اللہ تعالی اپنے بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں، گناہ ہو جانے کی صورت میں وہ اس پر قائم نہیں رہتے، بلکہ فوراً توبہ کرکے اپنے گناہ معاف کرالیتے ہیں۔

قال اللہ تعالی: فمن یعمل مثقال ذرۃ خیراً یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شراً یرہ الآیۃ (الزلزال ٧-٨)۔

وفی المشکوۃ: عن عائشۃ رضی اللہ عنہا أن قریشاً أهمهم شأن المرأۃ المخزومیۃ التی سرقت -إلی- وأیم اللہ لو أن فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدہا متفق علیہ آھ (٢/٣٢٤)۔ ---------------- واللہ أعلم بالصواب

کتبہ
عبد اللہ أسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
٢١ رجب المرجب سنۃ ١٤٣٥ ہجریۃ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٢/٧/١٤٣٥ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٣ رجب المرجب ١٤٣٥ھ

[Stamp: نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ]

[Stamp: دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ — ٢١٠٨٥ — ١٤٣٥/٧/٢٨]

7/6/14